شرائط نماز

شرط کا لغوی معنی "علامت" ہے اور اصطلاحًا شرط وہ ہے جس کے نہ ہونے سے کسی چیز کا نہ ہونا لازم آئے لیکن اس کے وجود سے کسی چیز کی موجودگی لازم نہ ہو۔ شرائط نماز سے مراد وہ اشیاء ہیں جن کا حصول ممکن ہو تو ان کے بغیر نماز نہیں ہوتی، بلکہ ان میں سے ایک بھی مفقود ہو تو نماز صیح نہیں ہوتی۔ شرائط نماز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1)ایمان :

مشرک کے لیے نماز نہیں ہے ، یہاں تک کہ وہ اللہ کی وحدانیت پر ایمان لآیں اور گواہی دیں کے اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد [ﷺ] اللہ کے رسول اور نبی ہیں۔

2)نماز کا وقت ہونا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا۔

" یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں پر فرض ہے"۔ [النسآء -۱۰۳]

اہل السلام کا اس بات پر اجماع ہے کہ پانچ نمازوں کے اوقات شریعت میں محدود اور مخصوص ہیں، جن سے پہلے نماز نہیں ہوتی۔ امیر المومنین سیدنا عمر بن خطاب [**رضي الله عنه**] نے فرمایا :" ہر نماز کا ایک وقت ہے، جسے اللہ تعالی نے شرط قرار دیا ہے۔ صحیح نماز وہی ہے جو اس مقرر وقت میں ادا کی جائے۔"

یاد رکھیے! جب کسی نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہے، تو وہ نماز فرض ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالی ؕ کا فرمان ہے۔

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ

"نماز کو قائم کریں آفتاب کے ڈھلنے سے لے کر رات کی تاریکی تک" [الإسراء: ٧٨]

- **نماز ظہر:**

زوال آفتاب کی علامت یہ ہے کہ کسی چیز کا سایہ مغرب کی جانب سے ختم ہو کر مشرق کی جانب آجائے۔ ظہر کا وقت تب تک ہے جب ہر چیز کا سایہ لمبائی میں ایک مثل ہو جائے۔ اس بارے میں رسول اللہ[ﷺ] کا ارشاد ہے:

وَقْتُ الظُّهْرِ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ

" ظہر کا وقت تب تک ہوتا ہے جب آفتاب ڈھل جائے حتیٰ کہ آدمی کا سایہ اس کے طول (لمبائی) کے برابر ہو جائے۔" [صحیح مسلم]

- **نماز عصر:**

1. **الشمس بيضاء تقية**
2. **الشمس مرتفعة**
3. **حين صار ظل شئ مثله**
4. **حين صار ظل كل شئ مثليه**

جب ظہر کے وقت کی انتہا ہوتی ہے تب نماز عصر کے وقت کی ابتدا ہوتی ہے، یعنی جب ہر شے کا سایہ لمبائی میں ایک مثل ہو جائے۔ اور عصر کا آخری وقت اہل علم کے صحیح قول کے مطابق آفتاب کے زرد پر جانے تک ہے۔ نماز عصر اول وقت ادا کرنا مسنون ہے۔

نماز مغرب:

مغرب کی نماز کا وقت تب شروع ہوتا ہے، جب سورج مکمل طور پر غروب ہو جائے اس کا کوئی حصہ کہیں سے نظر نہ آئے۔ غروب آفتاب کی علامت یہ ہے کہ مشرق کی جانب رات کی تاریکی کے آثار نمودار ہو جا ئیں، چنانچہ رسول اللہ [ﷺ] نے فرمایا:

{إِذَا أَقْبَلَ اللَّيْلُ مِنْ هَاهُنَا ، وَأَدْبَرَ النَّهَارُ مِنْ هَاهُنَا ، وَغَرَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَدْ أَفْطَرَ الصَّائِمُ}

"جب اس جانب {مشرق} سے رات آجائے اور اس {مغرب کی} جانب دن رخصت ہو جائے اور سورج غروب ہوجائے تو روزہ دار روزہ افطار کرے۔"[صحیح البخاری]

مغرب کی نماز کا آخری وقت سرخی غائب ہونے تک ہے۔ نمازِ مغرب کو جلدی اور اول وقت میں ادا کرنا مسنون ہے۔ سیدنا سلمہ بن اکوع {رضی اللہ عنہا} سے روایت ہے۔

{ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَتَوَارَتْ بِالْحِجَابِ}

"رسول اللہ (ﷺ) نماز مغرب اس وقت ادا کرتے جب سورج پردوں کے پیچھے غروب ہوجاتا"۔ [صحیح مسلم]

- **نمازعشاء :**

نمازعشاء کا وقت نمازمغرب کے آخری وقت، یعنی سرخی کے غائب ہونے کے فوراً بعد شروع ہو جاتا ہے اور طلوع فجر تک رہتا ہے-
نمازعشاء کا وقت دو طرح کا ہے:

I. مختار وقت : جو تہائی رات تک رہتا ہے-
II. مجبوری کا وقت: جو تہای رات سے لے کر طلوع فجر تک ہوتا ہے-

- **نماز فجر:**

1. **حين برق الفجر**
2. **حين اسفرجدا**

نماز فجر کا وقت طلوع فجر {صبح صادق} سے شروع ہوتا ہے اور طلوع آفتاب تک جاتا ہے- جب طلوع فجر کا یقین ہو جائے تب نماز فجر جلدی ادا کرنا مستحب ہے-

جوشخص نماز بھول جائے یا سوجائے تو وہ نماز کی ادائیگی میں جلدی کرے- کیونکہ رسول اللہ { ﷺ } نے فرمایا ہے-

مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

"جو نماز بھول گیا یا سوگیا اور پڑھ نہ سکا اسے جب بھی یاد آئے تو فورا ً ادا کردے یہی اس کا کفارہ ہے-"[صحیح البخاری]

3)بدن کو ڈھانپنا:

شرائط نماز میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ بدن کا وہ حصہ ڈھانپ لیا جائے جس کا چھپانا بے حد ضروری ہے اور اس کا ظاہر کرنا قبیح اور باعث شرم ہے-

مرد کا ستر {چھپانےکے قابل حصہ} ناف سے لے کر گھٹنے تک کا حصہ ہے۔

عورت کا سارا وجود ہی قابل ستر ہے، یعنی پردے میں رکھنے کے قابل ہے کیونکہ رسول اللہ { ﷺ } نے فرمایا ہے:

اَلْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ

"عورت کا سارا وجود ہی قابل ستر ہے"۔ [جامع الترمذی]

4) نجاست سے اجتناب کرنا:

نماز کی صحت کے لیے ایک شرط یہ بھی ہے کہ نمازی ہر قسم کی نجاست سے اجتناب کرے۔ اس کا بدن، کپڑے اور نماز کی جگہ پاک و صاف ہو، بندہ با وضوء ہو۔

5) استقبال قبلہ:

شرائط نماز میں ایک شرط "کعبہ کی طرف منہ کرنا" بھی ہے۔

6) نیت کرنا:

شرائط نماز میں ایک شرط "نیت کرنا" ہے۔

7) حوش و حواس :

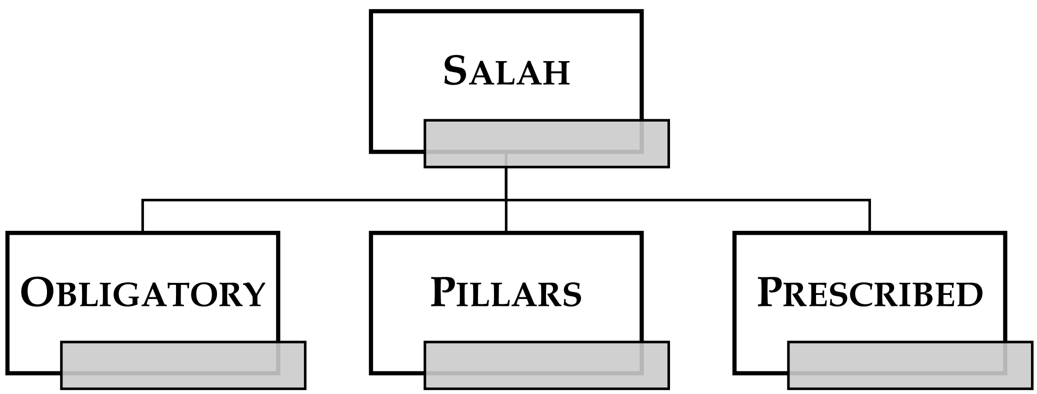
صحیح و سلامت ذہن رکھنے والے نماز ادا کر سکتے ہیں

8) تمیز کرنے کی اہلیت

نماز صرف اسی صورت میں ضروری ہے جب وہ شخص اچھے اور برے کے درمیان فرق کرنے کے قابل ہو

9) طہارت

اس سے مراد نماز پڑھنے سے پہلے وضو (یا غسل جہاں ضروری ہے) مراد ہے



لا تصحُّ الصلاةُ بدونها وهي أربعة عشر ركناً

[أركان الصلاة]

ارکان: رکن کی یہ اہمیت ہے کہ اگر اسے ارادتاً یا بھول کر چھوڑ دیا جائے تو پوری نماز باطل اور ضائع ہو جاتی ہے یا وہ رکعت باطل ہو جاتی ہے جس میں کوئی رکن چھوٹ گیا ہو۔ اور بعد والی رکعت اس کے قائم مقام ہو جاتی ہے۔

1. **القيامُ في صلاة الفريضة :**

"القیام" اگر کوئی شخص جسمانی طور پر صلاحیت رکھتا ہوں تو اس کو نماز کھڑے ہو کر ہی ادا کرنی چاہیے۔

2. **تكبيرةُ الإحرام**

"تكبيرةُ الإحرام" یعنی "الله اكبر" کہنا نماز کے آغاز میں.

3. **قراءةُ الفاتحة**

"الفاتحة" ہر رکعت میں سورہ فاتحة کی تلاوت کرنا۔

4. **الركوعُ في كل ركعة:**

رکوع کرنا، رکوع کی کم از کم حالت یہ ہے کہ جھک کر اپنے گھٹنوں کو ہاتھ لگائے ، اور کمر کو سر کے برابر سیدھی کرے۔
رکوع کا ہر رکعت میں ایک ہی بار ہونا

5. **الرفعُ من الركوع:**

رکوع کی حالت سے سر کو اٹھانا۔

6. **<u>الطمأنينةُ في كل ركنٍ</u>**

قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا

7. **<u>السجودُ على الأعضاء السبعة وهي : الجبْهةُ مع الأنف , والكفّان , والرُّكبتان , وأطرافُ القدمين</u>**

سجدہ کرنا، سات اعضاء پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، پیشانی اور ناک کے ساتھ ، دونوں ہتھیلیوں، دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کی انگلیوں پر۔

8. **<u>الرفعُ من السجود</u>**

سجدہ سے اٹھنا۔

9. **<u>الجلوسُ بين السجدتين</u>**

جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔

10. **<u>الجلوسُ في التشهُّد الأخير</u>**

"التشہد" پڑہنے کے لیے بیٹھنا۔

11. **<u>التشهُّدُ الأخير</u>**

آخری تشہد پڑھنا۔

12. **<u>الصلاةُ على النبي في التشهُّد الأخير</u>**

آخری تشہد میں نبی { ﷺ } پر دورد بیجھنا۔

13. **<u>التسليم:</u>**

دونوں طرف سلام پھیرنا، سلام سے مراد یہ ہے کہ دو بار "**السلام عليكم ورحمة الله**" کہنا

14. **<u>الترتيبُ بين الأركان</u>**

مذکورہ بالا ارکان میں ترتیب کا خیال رکھنا۔